نوائے دوستی

چائنا ریڈیو انٹرنیشنل
کا
اردو رسالہ

چیف ایڈیٹر: موئیش   مینیجنگ ایڈیٹر: عبدالمجید بلوچ

شمارہ نمبر اکتیس   دسمبر ۲۰۱۲

中国国际广播电台 乌尔都语部   China Radio International Urdu Section
北京石景山路甲16号 100040   16A.Shijingshan Rd.BEIJING 10040 China

VOICE OF FRIENDSHIP 友谊之声

2012年第四期 （总第三十一期）

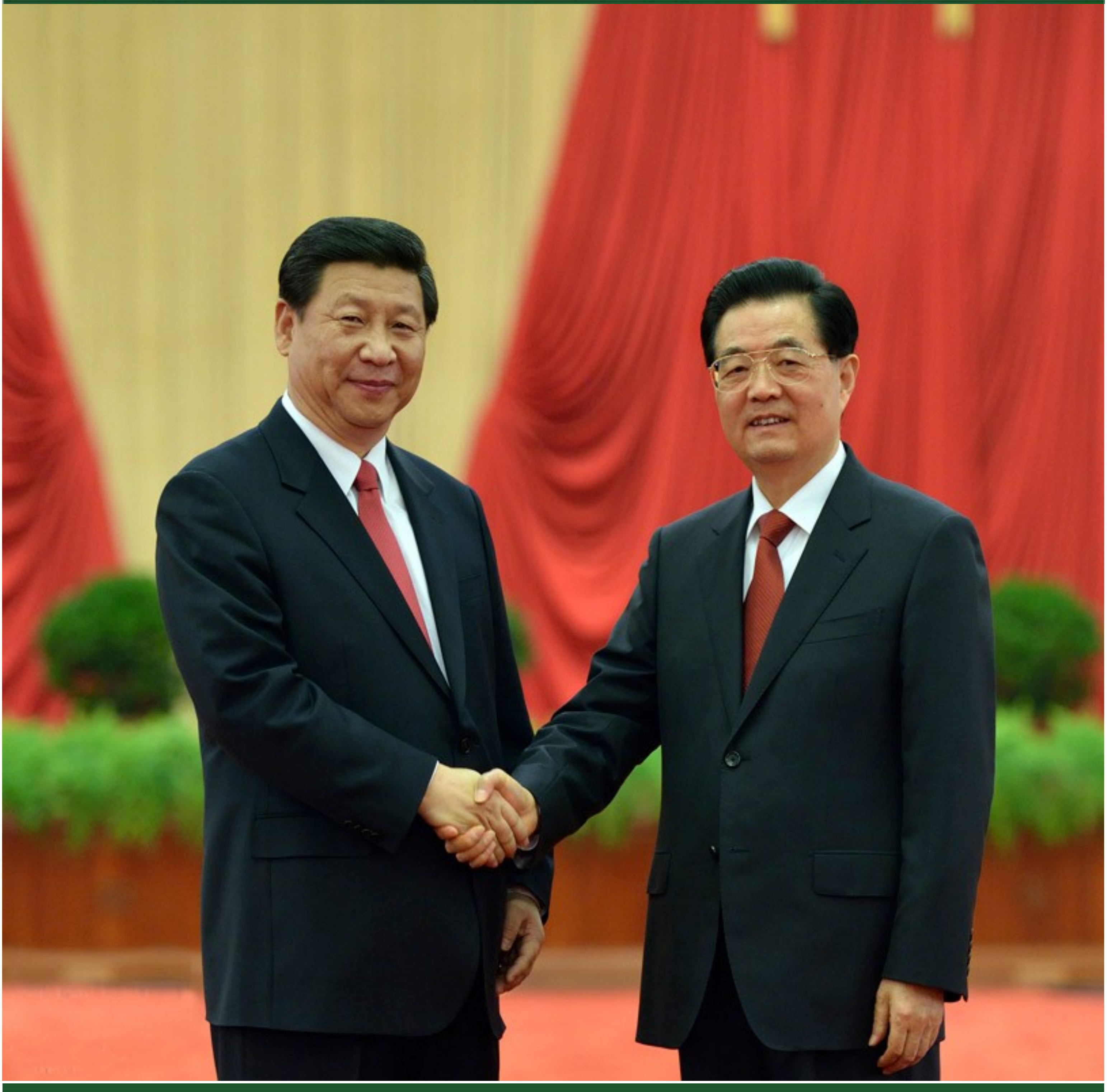

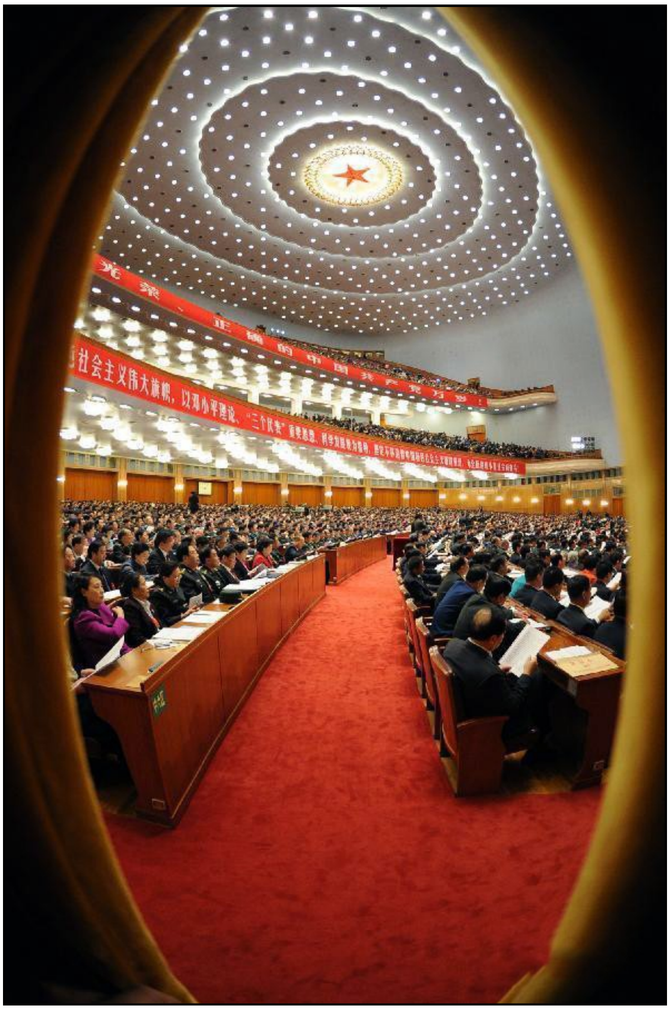

چینی کمیونسٹ پارٹی کی اٹھارہویں کانگریس کا اجلاس چودہ نومبر کی صبح کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔اجلاس میں چینی کمیونسٹ پارٹی کے پختہ عزم کے ساتھ چین کی خصوصیات کے حامل سوشلزم کی راہ پر گامزن رہنے اور خوش حال سماج کی ہمہ گیر تعمیر کے لئے بھرپور کوشش کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔چینی کمیونسٹ پارٹی کی اٹھارہویں کانگریس کی رپورٹ میں ان سو سالہ دو اہداف کا اعادہ کیا گیا ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی کے قیام کی صد سالہ سالگرہ کے موقع پر خوش حال سماج کی ہمہ گیر تعمیر کو جاری رکھتے ہوئے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی صد سالہ سالگرہ تک عوامی جمہوریہ چین کو ایک جمہوری،طاقتور،ہم آہنگ اور جدید سوشلسٹ ملک بنایا جائے۔

شن ہوا نیوز ایجنسی کے جاری کردہ ایک مضمون میں کہا گیا ہے کہ اس وقت چین خوش حال سماج کی ہمہ گیر تعمیر کے کلیدی مرحلے سے گزر رہا ہے۔چینی کمیونسٹ پارٹی کی اٹھارہویں کانگریس کی رپورٹ میں چین کی خصوصیات کے حامل سوشلزم کی تعمیر کے حوالے سے مجموعی رہنمائی کی گئی ہے۔

اس کے علاوہ چینی کمیونسٹ پارٹی نے چودہ نومبر کو چارٹر میں اٹھارہویں مرتبہ ترامیم کی ہیں۔جن کے مطابق سائنسی ترقی کے تصور کو چینی کمیونسٹ پارٹی کے رہنما نظریے کے طور پر پارٹی کے چارٹر میں شامل کر دیا گیا ہے۔

سائنسی ترقی کے تصور کا مرکز انسان ہے۔چینی معیشت کی تیز رفتار ترقی کے ساتھ ساتھ چین میں روٹی کپڑے کا مسئلہ بنیادی طور پر حل ہو گیا ہے لیکن مادی ضروریات کے علاوہ چینی لوگوں نے روحانی تقاضوں کا اظہار بھی کیا ہے۔چینی کمیونسٹ پارٹی کے ترمیم شدہ چارٹر میں پہلی مرتبہ ماحول دوست صنعت کی تعمیر بھی شامل کر دی گئی ہے۔

چینی کمیونسٹ پارٹی

کی اٹھارہویں مرکزی کمیٹی

ایف ایم ۹۸ دوستی چینل اسلام آباد کا آغاز

سی آر آئی کا پاک چین دوستی کی جانب ایک اور قدم

FM 98

چائنا ریڈیو انٹرنیشنل سی آر آئی جو عالمی سطح پر چین کا قومی نشریاتی ادارہ ہے، کا قیام انیس سو اکتالیس میں عمل میں آیا۔ گزشتہ اکہتر برسوں میں ارتقائی مراحل طے کرنے کے بعد سی آر آئی دنیا بھر میں اکسٹھ زبانوں میں اپنی نشریات پیش کررہا ہے اور مختلف زبانوں میں نشریات کی تعداد کے لحاظ سے سی آر آئی دنیا بھر میں پہلے نمبر پر ہے۔

اٹھارہ جنوری دو ہزار گیارہ کو چائنا انٹرنیشنل براڈکاسٹنگ نیٹورک سی آئی بی این باضابطہ طور پر قائم ہوا ۔جو جدید میڈیا کے دور میں سی آر آئی کی پر اعتماد موجودگی کی علامت ہے۔

گزشتہ سال چین پاک سفارتی تعلقات کے قیام کی ساٹھویں سالگرہ کے موقع پر سی آر آئی نے دونوں ممالک کے اہم ذرائع ابلاغ کے ساتھ دریائی تہذیب کے سفر کا اہتمام کیا۔

اپنے سامعین کو تازہ خبریں اور مقبول ثقافتی خدمات فراہم کرنا اور چین اور دنیا کے دوسرے علاقوں کے درمیان تبادلے اور رابطے کا پل قائم کرنا سی آر آئی کی منزل مقصود ہے ۔ سات جولائی دو ہزار دس میں چین اور پاکستان کے صدور کی موجودگی میں سی آر آئی اور پی بی سی کے درمیان ایف ایم ریڈیو پروگراموں کی لینڈنگ کا معاہدہ ہوا۔

چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کی اردو سروس کا آغاز آدھے گھنٹے کی نشریات کے ساتھ ۱۹۶۶میں ہوا۔ بعد ازاں نشریات کا دورانیہ بڑھا کر ایک گھنٹہ کر دیا گیا۔ سترہ جنوری دو ہزار گیارہ سے ایف ایم ۹۳ پر لاہور، ملتان، کراچی، کوہاٹ اور اسلام آباد سے شام پانچ بجکر پانچ منٹ سے چھ بجے تک روزانہ ایک گھنٹے کی نشریات شروع کر دی گئیں ۔ اور سترہ اکتوبر دو ہزار بارہ کو ایف ایم ۹۸ دوستی چینل اسلام آباد کا آغاز ہوا جس پر روزانہ اٹھارہ گھنٹے کی اردو اور انگریزی نشریات ہوتی ہیں ۔ ان میں پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر بارہ بجے سے سہ پہر تین بجے تک اور پھر شام پانچ بجے سے رات آٹھ بجے تک چھ گھنٹے کی اردو نشریات شامل ہیں جبکہ میڈیم ویو اور شارٹ ویو پر روزانہ شام ۷ سے رات ۹ بجے تک جبکہ اگلی صبح ٦ بجے سے ۸ بجے تک نشریات بھی سامعین سن سکتے ہیں ۔

Dosti Channel

ایف ایم ۹۸ دوستی چینل اسلام آباد کی لانچنگ کے سلسلے میں ۱۷ اکتوبر کو ایوانِ صدر اسلام آباد میں خصوصی تقریب منعقد ہوئی ۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی صدرِ پاکستان جناب آصف علی زرداری اور چینی کیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے سیاسی بیورو کی مجلس قائمہ کے رکن لی چھانگ چھون تھے ۔ اس کے علاوہ تقریب میں چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر جنرل جناب وانگ کنگ نیان اور دوسرے اعلی چینی حکام پر مشتمل وفد نے شرکت کی ۔ پاکستان کی طرف سے وفاقی وزیرِ اطلاعات قمر زمان کائرہ، ڈائریکٹر جنرل ریڈیو پاکستان جناب مرتضی سولنگی اور دیگر حکام اس تقریب میں شریک تھے ۔

صدرِ پاکستان آصف علی زرداری اور جناب لی چھانگ چھون نے تختی کی نقاب کشائی کر کے چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کے ایف ایم ۹۸ دوستی چینل اسلام آباد کا باضابطہ طور پر افتتاح کیا۔ اس موقع پر ریڈیو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل جناب مرتفی سولنگی نے چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ سی آر آئی کو ریڈیو پاکستان کا تعاون پہلے کی طرح حاصل رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریڈیو پاکستان کے سٹوڈیوز اور ٹرانسمٹرز سی آر آئی کے پروگراموں کے لئے ہر وقت دستیاب ہیں اور اس ضمن میں دونوں اداروں کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

چینی کمیونسٹ پارٹی کی اٹھارہویں مرکزی کمیٹی

18th CPC Central Committee

میری چین آمد اور پہلی برف باری

تحریر: طاہر محمود

چھ اگست دو ہزار بارہ کو میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن کی پرواز پی کے 852 کے ذریعے اسلام آباد سے بیجنگ پہنچا۔بیجنگ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کی اردو سروس کے ہمارے نوجوان ساتھی جو ابھی تک نوجوان ہیں اور جن کا اردو نام فراز ہے نے میرا شاندار استقبال کیا۔راستے میں میں نے فراز سے بہت گپ شپ کی اور میری خواہش اور کوشش یہی تھی کہ ساری باتیں میں فراز سے ابھی پوچھ لوں۔اس دن بیجنگ کا موسم قدرے گرم تھااور مجھے یہ احساس نہیں ہواکہ میں پاکستان میں ہوں یا چین میں۔

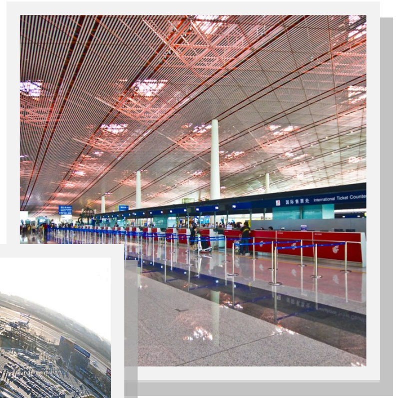

تین نومبر دو ہزار بارہ کی رات کو بیجنگ میں ہلکی برف باری ہوئی اور یہ اس سال یعنی دو ہزار بارہ کی پہلی برف باری تھی ۔ برف باری دیکھنے اور اس سے لطف اندوز ہونے کا مجھے بے حد شوق ہے۔رات کو تو دیر سے برف باری ہونے کی وجہ سے میں اس کا باہر نکل کر نظارہ نہ کر سکا لیکن صبح ہوتے ہی میں نے دیکھا کہ کھڑی گاڑیوں کی چھتوں پر برف پڑی ہے اور سڑکیں بھی اسکی منظر کشی کر رہی ہیں ۔اسکے علاوہ میں نے اردگرد کے پہاڑوں کو دیکھا کہ کس طرح سے انہوں نے سفید چادر اوڑھ رکھی ہے۔اس موقع پر مجھے پاکستان کا علاقہ گلگت یاد آیا،جب میں گلگت ریڈیو میں تعینات تھا اور ہم وہاں برف باری کا نظارہ کرتے تھے۔چین میں اچھی بات اس موسم اور برف باری کے حوالے سے یہ ہے کہ کمروں کے اندر گرمائش کا نظام اس قدر شاندار ہے کہ باہر جتنی بھی سردی ہو کمرے کے اندر درجہ ء حرارت بالکل مناسب رہتا ہے۔جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا کہ چین میں مجھے ہر چیز کچھ اپنی اپنی سی لگی،اور میں اس ماحول میں رچ بس سا گیا،شائد اسی کو عوام کا عوام سے رابطہ کہتے ہیں اور یہی پاک چین دوستی کا تقاضا بھی ہے۔

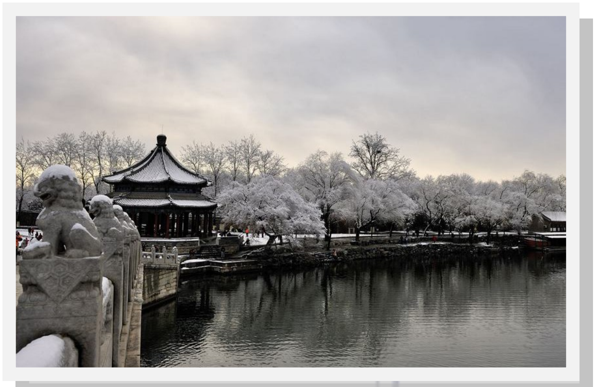

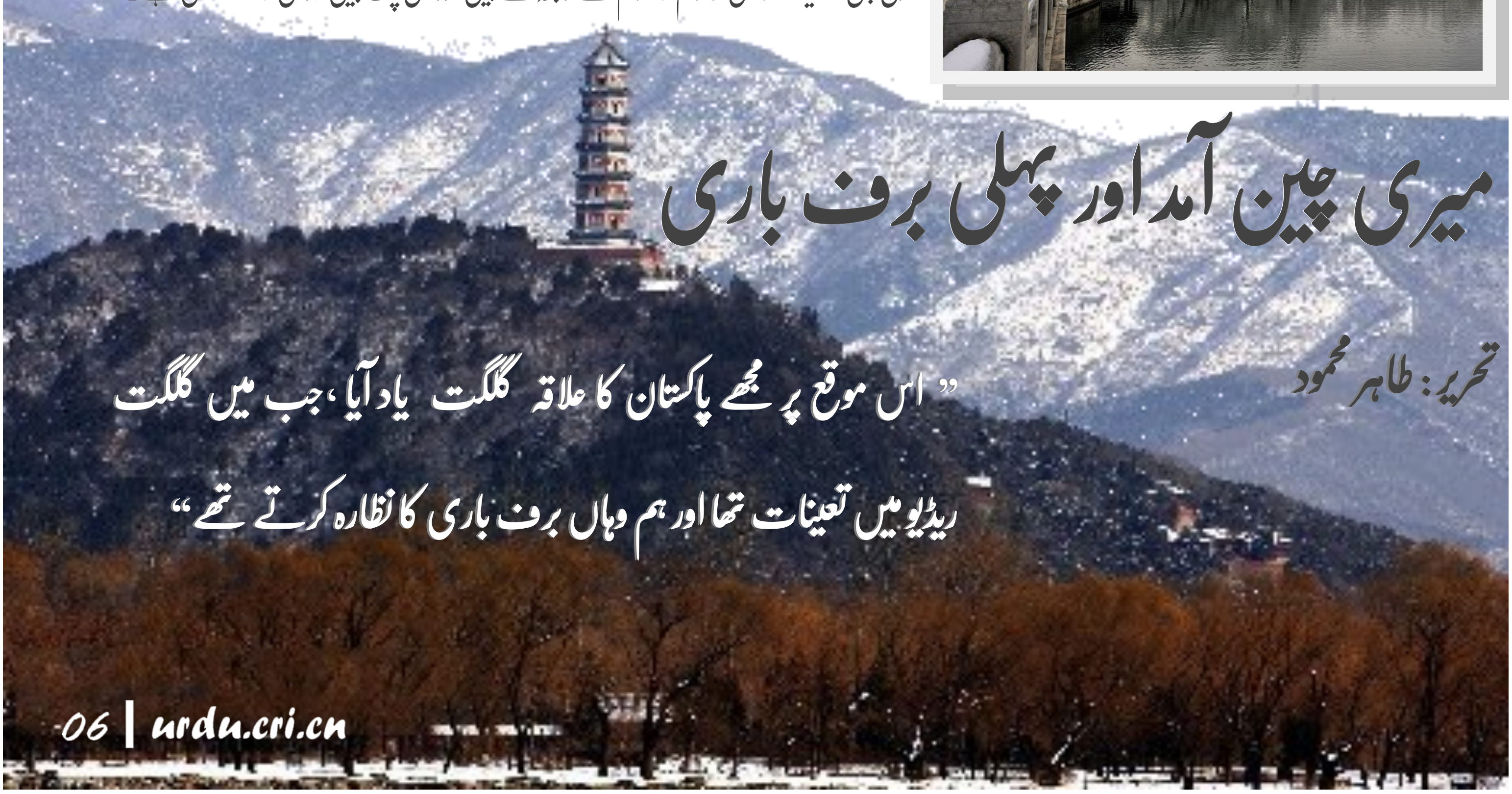

"اس موقع پر مجھے پاکستان کا علاقہ گلگت یاد آیا،جب میں گلگت ریڈیو میں تعینات تھا اور ہم وہاں برف باری کا نظارہ کرتے تھے"

بیجنگ اولمپک فارسٹ پارک

تحریر: عبدالمجید بلوچ

چین کا دارلحکومت بیجنگ جدید بلند و بالا عمارتوں،کشادہ شاہراہوں اور جدید طرزِ زندگی کا حامل ہی نہیں بلکہ اپنے اندر قدرتی حسن سے مالامال سیاحتی مقامات بھی رکھتا ہے۔بیجنگ میں ایک ایسا مقام ،جس کے قیام کی غرض و غایت اولمپک گیمز۲۰۰۸ کا انعقاد تھا اوران گیمز کے کامیاب انعقاد کے بعد اب وہ مقام دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے ایک پر کشش سیاحتی مقام کی حیثیت اختیار کر چکا ہے اور وہ ہے اولمپک فارسٹ پارک۔

بیجنگ اولمپک فارسٹ پارک شہر کے شمالی حصے میں واقع ہے ،جو اولمپک گیمز۲۰۰۸ کے لئے تعمیر کیا گیا تھا۔یہ پارک ۶۸۰ ہیکٹرز پر مشتمل ہے ،جو۲۰۰۳ سے ۲۰۰۸ کے درمیانی عرصے میں تعمیر گیا گیا۔اس کا ڈیزائن لینڈ سکیپ پلاننگ اینڈ ڈیزائن انسٹی ٹیوٹ ٹسنگ ہوا یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ہو جی کی زیر نگرانی تیار کیا گیا۔یہ پارک بہت وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے،جس میں اولمپک گیمز کے ان ڈور مقابلوں کے انعقاد کے لئے نیشنل اسٹیڈیم کے علاوہ ۲۴ ہیکٹرز پر پھیلی آو ہائی نامی نہر،آؤٹ ڈور اولمپک تھئیٹر جو ۴۰ ہزار مربع میٹر پر مشتمل ہے اور ۹۰ ہزار تماشائی وہاں بیٹھ سکتے ہیں تعمیر کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ اس پارک میں پرندوں کے لئے ۲۱۔۴۲ میٹر اونچا مینار

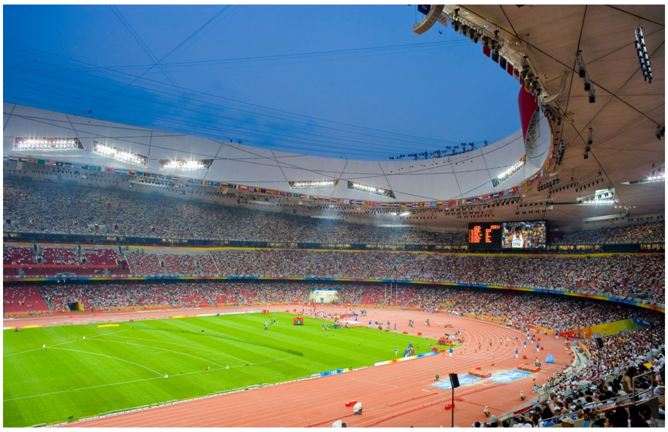

بھی تعمیر کیا گیا ،جس میں ۲۲۴۰ پرندوں کے لئے گھونسلے بنائے گئے ہیں،یعنی یہ پرندوں کا رہائشی پلازہ ہے،جسے سوئفٹ پگوڈا کہتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ اس پارک میں ٹینس ،ہاکی، فٹبال،تیراندازی ،تیراکی اور میراتھن ریس کے لئے خصوصی ٹریک تعمیر کیا گیا ہے۔

بیجنگ اولمپک فارسٹ پارک میں گھونسلہ نما نیشنل اسٹیڈیم اپنے ڈیزائن اور تعمیراتی ساخت کے اعتبار سے سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہتا ہے۔اس اسٹیڈیم کی تعمیر دسمبر۲۰۰۳ میں شروع ہوئی اور جون ۲۰۰۸ میں مکمل ہوئی۔اس کا پرندے کے گھونسلے جیسا ڈیزائن جسے چینی زبان میں "نیوچھاؤ"کہا جاتا ہے،یہاں سے ہر گزرنے والے کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔یہ نیشنل اسٹیڈیم جہاں اولمپک گیمز۲۰۰۸ کی افتتاحی تقریب کے علاوہ دیگر مقابلے بھی منعقد ہوئے،۲۱ ہیکٹر کے رقبے پر مشتمل ہے۔اسٹیڈیم کے اندر کا رقبہ ۲لاکھ ۵۸ ہزار مربعے میٹر ہے ،جبکہ اس میں ۹۱ ہزار تماشائیوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔اس گھونسلہ نما اسٹیڈیم کے بیرون جال یا نیٹ کی صورت اسٹیل کے ستون کھڑے کئے گئے ہیں،جو اسٹیڈیم کی عمارت کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں۔ان اسٹیل ستونوں میں ۴۲ ہزار ٹن کا اسٹیل استعمال ہوا ہے۔

شیرے دار شکر قندی

درکار مواد :

تین سو گرام شکر قندی
ایک سو گرام چینی
تلنے کے لیے کھانے کا تیل پانچ سو گرام

آپ شکر قندی کے چھلکے اتار کر تین سنٹی میٹر کے ٹکڑوں میں کاٹ لیں ،صاف پانی میں دھو کر نکال لیں ۔

دیگچی میں تیل ساٹھ فی صد تک گرم کریں اور شکر قندی ڈال کر تل لیں،جب باہر سے ذرا سی سنہری اور اندر تک نرم ہو جائے تو نکال لیں ۔

آپ ہلکی آگ پر دیگچی میں ذرا سا تیل ڈالیں اور ساتھ ساتھ چینی بھی ڈالیں اور مسلسل چمچ ہلاتے رہیں ۔

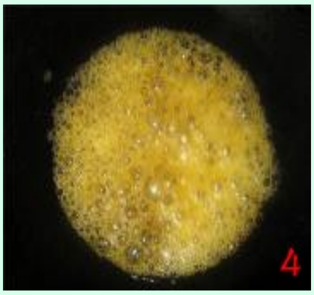

آپ چینی کے بلبلے دیکھ سکیں گے،چینی ہلکی براؤن ہونے تک فرائی کریں ۔

آپ جلدی سے تلی ہوئی شکر قندی دیگچی میں ڈالیں ۔ اچھی طرح مکس کرنے کے بعد نکالیں ،لذیذ میٹھا تیار ہے ۔

یاد رکھیں کہ چینی کو گرم کرنے کے لئے آگ ضرور ہلکی رکھیں ۔

کول، زندگی کے نت نئے رنگ

افغان ڈیزائنر مسعود حسانی نے بارودی سرنگ کی صفائی کی ایک مشین بنائی ہے۔جس کا نام ہے Mine Kafon ۔اس کی شکل ایک بڑے لکروندے کی مانند ہے۔وہ ہوا سے چلتی ہے اور راستے پر بارودی سرنگ کو اڑا دیتی ہے۔

یہ ایک بہت اچھی ایجاد ہے۔افغانستان میں بہت زیادہ بارودی سرنگیں موجود ہیں اور بارودی سرنگوں کے دھماکوں سے جانی نقصان کی خبریں بھی بار بار آتی رہی ہیں۔اس ایجاد سے بہت زیادہ لوگوں کی زندگی بچائی جائے گی۔

ایک اعدادوشمار کے مطابق افغانستان میں تقریباً تین کروڑ بارودی سرنگیں موجود ہیں جبکہ افغانستان کی کل آبادی صرف دو کروڑ ساٹھ لاکھ ہے۔یعنی افغانستان میں بارودی سرنگوں کی تعداد افغان عوام کی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔یہ ایک بہت تشویشناک امر ہے۔

یہ ایجاد لوہے، بانس اور پلاسٹک سے کی گئی ہے۔اس لئے یہ بہت سستی ہے۔مکمل طور پر تباہ ہونے سے پہلے وہ چار بارودی سرنگوں کو اڑا سکتی ہے۔اس کے علاوہ اس ایجاد میں جی پی ایس بھی موجود ہے اور وہ انٹرنیٹ سے لگایا جاتا ہے۔یعنی ہم کمپیوٹر کے ذریعے بھی دیکھ سکتے ہیں کہ مشین کدھر گئی اور بارودی سرنگوں سے پاک علاقہ کتنا بڑا ہے۔یہ واقعی سائنس کا ایک اچھا استعمال ہے۔

ہوا مولان ایک لڑکی کا نام ہے اور اس کی کہانی مشہور اور قدیم ترین چینی کہانیوں میں سے ایک ہے ۔ یہ سترہ سو سال پہلے کی بات ہے ۔ قدیم چین کے ایک علاقے میں ہوا مولان اپنے گھر میں سب سے بڑی بچی تھی ۔ اس کے والد شاہی دستے میں ملازم تھے، تاہم جنگ کے دوران وہ ایک ٹانگ سے معذور ہوگئے تھے ۔

ایک بار ایسا ہوا کہ رات کی تاریکی میں چینی سپاہی دیوارِ چین پر گشت کر رہے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ دشمن بڑی تعداد میں دیوار کے اوپر رسے پھینک کر اوپر چڑھنے میں کامیاب ہوگئے ہیں ۔ انہیں فوراً پتہ چل گیا کہ یہ چین کے شمال میں واقع قوم ہون کے سپاہی ہیں ۔ چینی سپاہیوں نے فوراً دیوارِ چین کی برجیوں کے شعلوں کو بلند کر کے چاروں طرف اشارہ دے دیا ۔

محافظ سپاہی فوراً بادشاہ کے پاس پہنچے اور ان کو ہون قوم کی جارحیت کی صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا ۔ یہ سن کر بادشاہ نے فوراً حکم دیا کہ سرحدی علاقوں میں فوجیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور جنگ کے لئے سپاہیوں کی زیادہ سے زیادہ بھرتی کی جائے ۔ بادشاہ کے حکم کے مطابق ہر گھر میں سے کم ازکم ایک مرد کو شاہی دستے میں شامل ہونا تھا ۔ دوسرے گھروں میں تو ایک ایک نوجوان لڑکا موجود تھا، لیکن ہوا مولان کا بھائی بہت چھوٹا تھا، اور مجبوراً ہوا مولان کے والد نے شاہی حکم کی خود تعمیل کرنے کا ارادہ کرلیا ۔

ہوا مولان روتے ہوئے باہر بھاگ گئی، وہ نہیں چاہتی تھی کہ والد ہمیشہ کے لئے ان سے جدا ہو جائیں ۔ وہ انتظار کرتی رہی ۔ جب تمام گھر والے سو گئے ، تو اس نے والد کی تلوار اٹھائی اور اپنے بال کاٹ کر اپنے والد کی آرمی والی وردی پہن لی اور والد کے گھوڑے پر بیٹھ کر بھرتی مرکز کی طرف روانہ ہوگئی ۔

جب ہوا مولان فوجی کیمپ میں پہنچی، تو اسے مردوں کے ساتھ میل جول کرنا بہت مشکل لگا ۔ نئے سپاہی مختلف حلقوں سے تعلق رکھتے تھے اور ایک دوسرے کی عزت نہیں کرتے تھے ۔ ان کا سب سے بڑا شوق لڑنا اور کمزوروں کو تنگ کرنا تھا ۔ ہوا مولان دوسروں کے مقابلے میں چھوٹی اور نرم خو لگتی تھی ۔ اس لئے اسے اکثر تنگ کرنے کیلئے نشانہ بنایا جاتا ۔ مگر پھر بھی وہ اپنی عقلمندی اور پختہ عزم کے ذریعے نئی زندگی کی جلد سے جلد عادی ہونے کی مسلسل کوشش کرتی رہی ۔

ہوا مولان بڑی محنت کرتی تھی ۔ جب دوسرے سو جاتے تو وہ دن میں سکھائی گئی مشقیں دہراتی تھی ۔ یوں جب تربیت اختتام کو پہنچنے والی تھی تو ہوا مولان کے جنگی ہنر بہت بڑھ گئے تھے ۔ اسی لمحے بادشاہ کے ایلچی کو حکم ملا کہ سرحدی جنگی میدان میں مدد کی ضرورت ہے ۔ اس لئے کیپٹن لی شیانگ اور اس کے سپاہیوں کو فوراً جنگی میدان میں بھیج دیا گیا، جن میں ہوا مولان بھی شامل تھی ۔ مندان جنگ میں ہوا مولان نے اپنی عقلمندی اور بہادری سے ہون قوم کو شکست دلوا دی، مگر ہوا مولان جنگ میں زخمی ہوگئی اور لی شیانگ کو ہوا مولان کی اصل شناخت کا پتہ بھی چل گیا ۔ انہیں بہت غصہ آیا اور ہوا مولان کو چھوڑ کر شہر واپس چلے گئے ۔

جب شہر میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ پرجوش انداز میں خوشی منا رہے تھے تو ہون قوم کی افواج انتقام لینے کے لئے تیاری کر رہی تھیں ۔ ہوا مولان نے ہون قوم کی سازش کا اندازہ لگا لیا اور لی شیانگ کو خبردار کیا ۔ تاہم لوگوں کے خیال میں مولان جھوٹ بول رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی ہون قوم کی افواج نے شاہی محل پر قبضہ کر لیا ۔ ایسے خطرناک حالات میں ہوا مون لان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کامیابی سے دو بارہ ہون قوم کی افواج کو شکست دی ۔ بادشاہ نے ہوا مولان کی کوششوں کو بہت سراہا اور وہ ملک میں ایک ہیروئن بن گئی ۔

مولان

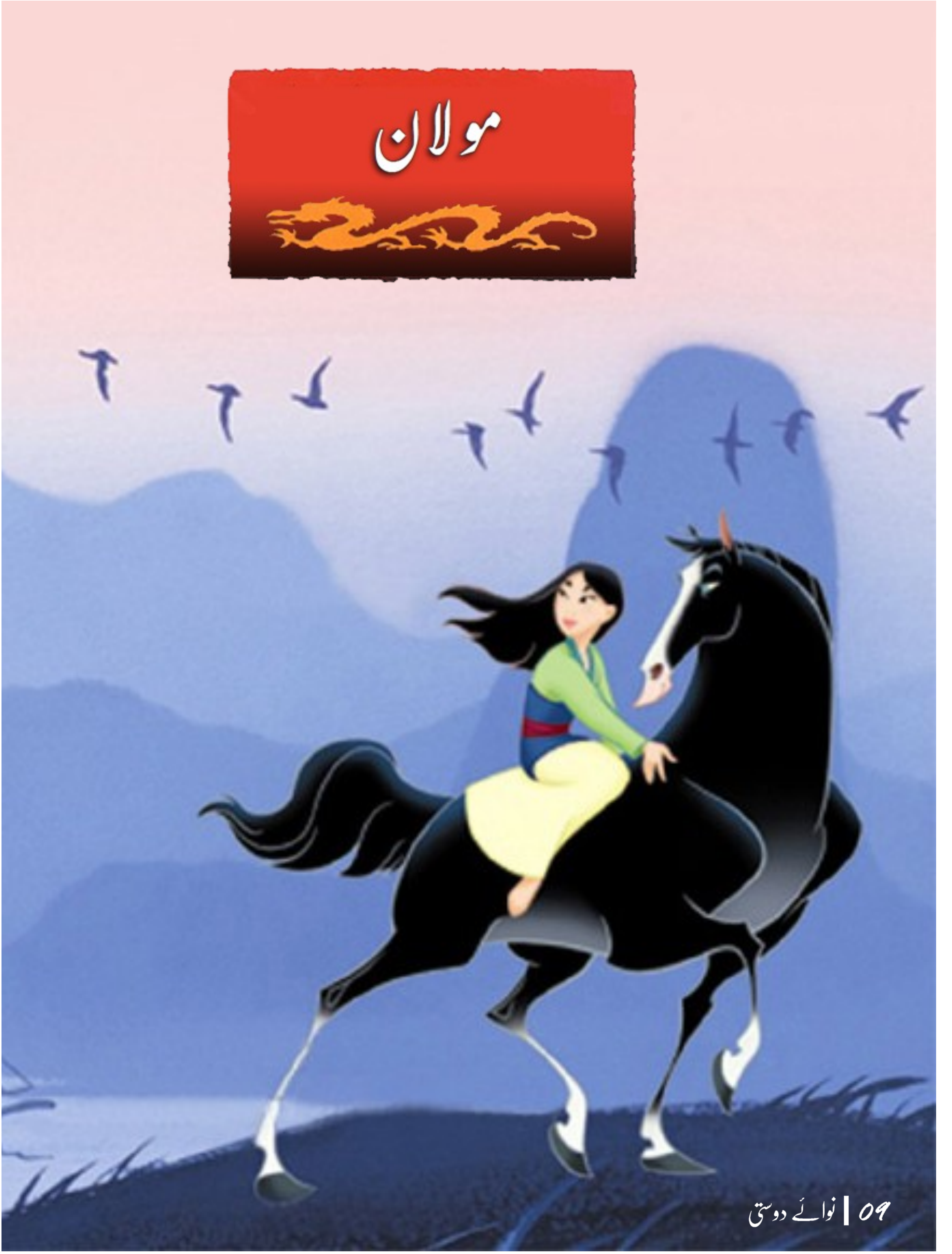

سیروسیاحت کے حوالے سے

میں چین جانا چاہتا ہوں ۔

wǒ xiǎng qù zhōng guó

我想去中国。

میں طیارے کا ٹکٹ خریدنا چاہتا ہوں ۔

wǒ xiǎng mǎi fēi jī piào

我想买飞机票。

میں ایک معیاری کمرہ بک کرنا چاہتا ہوں ۔

wǒ xiǎng dìng yī gè biāo zhǔn jiān

我想订一个标准间。

کمرے کی فیس میں ناشتہ شامل ہے یا نہیں ؟

fáng fèi bāo kuò zǎo cān ma

房费包括早餐吗？

بال کٹوانے کے حوالے سے

میں بال کٹوانا چاہتا ہوں ۔

wǒ xiǎng jiǎn tóu fà

我想剪头发。

صرف چھوٹے کر دیں تو کافی ہے۔

xiū yí xià jiù kě yǐ le

修一下就可以了。

میں اپنے بال رنگوانا چاہتا ہوں ۔

wǒ xiǎng rǎn tóu fà

我想染头发。

بال زیادہ چھوٹے نہ کاٹیں۔

bié jiǎn tài duǎn

别剪太短。

قدرِ مشترک

چینی محاورہ:

liú shuǐ bù fǔ hù shū bú dù

流水不腐，户枢不蠹

مطلب: بہتا پانی کبھی نہیں سڑتا جیسا دروازے کا قبضہ کبھی نہیں گلتا۔

پاکستانی محاورہ: بہتا پانی کبھی خراب نہیں ہوتا۔

چینی محاورہ:

yú zhě bù xué wú shù zhì zhě bù chǐ xià wèn

愚者不学无术，智者不耻下问

مطلب: بے وقوف سیکھنے سے قاصر ہیں جبکہ عقلمند دوسروں سے پوچھنے اور علوم سیکھنے میں شرمندگی محسوس نہیں کرتے۔

پاکستانی محاورہ: پوچھنے میں کیا ہرج ہے۔

چینی محاورہ:

mǎnzhāo sǔn qiānshòu yì

满招损，谦受益

مطلب: عاجزی سے فائدہ حاصل ہوتا ہے جبکہ غروری سے نقصان پہنچتا ہے۔

پاکستانی محاورہ: تکبر کا انجام برا۔

پاکستانی محاورہ: جس شاخ پر پھل لگتے ہیں وہ جھک جاتی ہے۔

آپ کے خطوط

مظفر گڑھ میں ورلڈ وائیڈ ڈی ایکس کلب اور فرینڈز لسنرز کلب کے اشتراک سے چینی زبان سیکھنے کی کلاسز کا اجراء کیا گیا

محمد یاسر اشفاق قریشی ہاشمی:

"مجھے یہ بتاتے ہوئے بے حد مسرت ہو رہی ہے کہ ورلڈ وائیڈ ڈی ایکس کلب مظفر گڑھ اور فرینڈز لسنرز کلب مظفر گڑھ کی مشترکہ کاوش سے بچوں کو چینی زبان سیکھانے کا باقاعدہ آغاز کیا جا چکا ہے، اس لئے لسنرز کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے، ورلڈ وائیڈ ڈی ایکس کلب مظفر گڑھ اور فرینڈز کلب مظفر گڑھ کی مشترکہ کاوش سے چینی ہر روز، چینی سب کے لئے نام سے ایوننگ کلاس کا آغاز کیا گیا ہے، فی الحال پندرہ لسنرز کو داخلہ دیا گیا ہے۔"

نیو سٹار لسنرز کلب نے پاک چین تجارتی تعلقات انعامی مقابلے میں بھرپور انداز سے حصہ

حافظ نیم احمد:

"میں CRI اردو سروس ۱۹۹۱ء سے سن رہا ہوں۔ CRI اردو سروس کے تفریحی، تعلیمی، دلچسپ اور معلوماتی پروگرام سے خوب لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ہمارے کلب نے آپ کے موجودہ انعامی مقابلہ پاک چین تجارتی تعلقات کے حوالے سے خصوصی سرگرمی کا اہتمام کیا ہے۔ ہم نے جھنگ شہر اور اس کے گرد و نواح میں قائم CRI کے لسنرز کلبوں کے ساتھ مل کر اس مقابلے اور CRI کو متعارف کرایا ہے اور نہ صرف جھنگ بلکہ دیگر شہروں میں بھی اس مقابلے سے آگاہی فراہم کی ہے۔"

آپ کی تصاویر

ناز لسنرز کلب نے دلکش جزیرہ ہائی نان انعامی مقابلے میں بھرپور انداز سے حصہ لیا

پاک چائنا فرینڈ شپ کلب نے چین کے ۶۳ ویں قومی دن پر مبارکباد پیش کی

چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کے کنفیوشس کلاس روم نے پاکستان میں چینی زبان اور ثقافت کے تعارف کے لئے سلسلہ وار لیکچرز کا اہتمام کیا

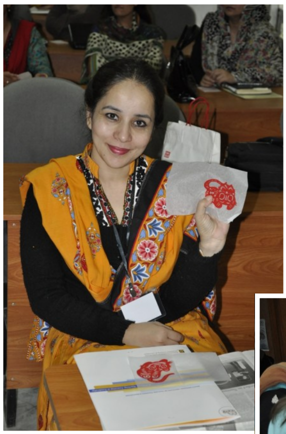

۲۰ سے ۲۴ نومبر ۲۰۱۲ تک پاکستان میں چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کے کنفیوشس کلاس روم اور پاکستان کے روٹس اسکول سسٹم نے اسلام آباد میں چینی زبان اور چینی ثقافت کے تعارف کے لئے "دلکش چینی روایتی پینٹنگ"، "چینی کاغذ تراشی کے فن"، "چینی اور پاکستانی کہاوتوں کی مشترکات" سمیت دیگر موضوعات پر سلسلہ وار لیکچرز کا اہتمام کیا۔ پاکستان کے روٹس اسکول سسٹم کے مختلف شعبوں کے اساتذہ نے ان سرگرمیوں میں شرکت کی۔

چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کی اردو سروس کی محترمہ جوشی نے پی پی ٹی کے ذریعے پاکستانی اساتذہ کو چینی کاغذ تراشی اور چینی روایتی پینٹنگ کے فن کی تاریخ وارتقاء کے علاوہ نمائندہ نمونوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ روٹس اسکول سسٹم کے اساتذہ نے لیکچرز سے چینی زبان اور ثقافت کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل کیں اور انہوں نے چین کی روایتی ثقافت میں گہری دلچسپی لی۔ لیکچر میں انعامی سوال وجواب کا سلسلہ بھی شامل تھا اور پاکستانی اساتذہ کے جوابات خوب اور دلچسپ تھے۔

لیکچرز کے اختتامی دن کی خصوصی تقریب میں پاکستان میں روٹس اسکول سسٹم کے ڈائریکٹر جناب فیصل مشتاق، پاکستان میں چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کے کنفیوشس کلاس روم کے انچارج جناب چھین شنگ ری اور لیکچر دینے والی چائنا ریڈیو انٹرنیشنل کی اردو نشریات کی اہلکار محترمہ جوشی نے ان اساتذہ کو ٹریننگ کے حوالے سے خصوصی اسناد دیں۔

CRI CIBN

中国国际广播电台
CHINA RADIO INTERNATIONAL

中国国际广播电视网络台
CHINA INTERNATIONAL BROADCASTING NETWORK